سوال

(112)اذان سننے کے باوجود دکان پر نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک دکان پر ملازم ہوں، ہماری دکان کے نزدیک ہی ایک مسجد ہے، جس کی اذان ہمیں سنائی دیتی ہے، لیکن ہمارا مالک کہتا ہے کہ تم دکان پر ہی نماز پڑھ لو کیونکہ گاہکوں کا ہجوم ہے، کیا ایسے حالات میں دو دکان پر نماز پڑھی جا سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنے بندوں کا وصف بایں الفاظ بیان کیا ہے: ''جنھیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد، اقامت صلوٰۃ اور زکوٰۃ سے غافل نہیں کرتی۔'' [1]

اس قرآنی ہدایت کے مطابق مالک دکان اور ملازمین کو چاہیے کہ اذان سننے کے بعد اپنے کاروبار کو ترک کر کے نماز باجماعت مسجد میں ادا کریں۔ احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا واجب ہے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: ''جو شخص اذان کی آواز سننے کے باوجود نماز کے لیے نہ آئے تو اس کی نماز نہیں ہوتی سوائے اس کے کہ اس کے پاس کوئی شرعی عذر ہو۔'' [2]

دکان پر گاہکوں کی آمد و رفت کوئی شرعی عذر نہیں جس کے لیے نماز باجماعت کو ترک کر دیا جائے۔ بلکہ ایک حدیث میں مزید صراحت ہے کہ نابینا آدمی کو بھی گھر میں نماز ادا کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ چنانچہ حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ نابینا صحابی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر آئے اور گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت مانگی تو آپ نے پوچھا کیا تم اذان کی آواز سنتے ہو؟ عرض کیا جی ہاں، آپ نے فرمایا: پھر تم مسجد میں آ کر نماز ادا کیا کرو۔ [3]

ان احادیث سے نماز باجماعت کے واجب ہونے کا پتہ چلتا ہے۔ لہٰذا صورت مسؤلہ میں ملازمین کو چاہیے کہ اان سننے کے بعد اپنا کاروبار جاری رکھنے کے بجائے وہ مسجد میں آئیں اور نماز باجماعت ادا کریں۔ (واللہ اعلم)

---

[1] النور: ۳۷۔

[2] ابن ماجہ، الصلوٰۃ: ۷۹۳۔

[3] صحیح مسلم، الصلوٰۃ: ۶۵۳۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:134

محدث فتویٰ